جمہوریت کے استحکام کیلئے پیپلز پارٹی کے ساتھ غیر مشروط تعاون جاری رکھیں گے اور ہر کڑے امتحان میں پیپلز پارٹی کے ساتھ ہوں گے۔الطاف حسین

آصف علی زرداری کا نام تجویز کرکے اور پیپلز پارٹی کی حمایت کر کے کوئی احسان نہیں کیا بلکہ اپنا فرض ادا کیا ہے

ہم پر سندھ دھرتی کا بہت بڑا قرض ہے اور ہم اس قرض کو چکانے کیلئے بڑی سے بڑی قربانی دینے کیلئے تیار ہیں

ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے ٹیلیفون پر گفتگو

کراچی۔۔۔26 اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ہم ملک میں جمہوریت کے استحکام کیلئے پیپلز پارٹی کے ساتھ غیر مشروط تعاون جاری رکھیں گے اور ہر کڑے امتحان میں پیپلز پارٹی کے ساتھ ہوں گے۔انہوں نے یہ بات آج ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے ٹیلیفون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر پیپلز پارٹی کے رہنما اور صوبائی وزراء پیر مظہر الحق، آغا سراج درانی، ایاز سومرو، محترمہ نرگس این ڈی خان اور رکن سندھ اسمبلی سلیم کھوکھر بھی موجود تھے۔جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو آمد پر وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، صوبائی وزراء اور پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کو خوش آمدید کہا۔وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نائن زیرو پر ہمارا بہت محبت سے استقبال کیا گیا ہے اور آپ کے ساتھیوں نے جس محبت سے کا مظاہرہ کیا ہے اس پر ہم آپ کے شکر گزار ہیں۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے جناب الطاف حسین سے کہا کہ آپ نے صدر مملکت کے انتخاب کیلئے سب سے پہلے آصف علی زرداری صاحب کا نام تجویز کیا اور ایم کیو ایم کے تعاون سے ہی اس سلسلے میں سندھ اسمبلی سے تاریخی قرارداد پاس ہوئی اور آپ نے آصف زرداری صاحب کی حمایت میں جو بیانات دیئے ان سے بھی ہمیں بہت تقویت حاصل ہوئی ہے، ہم پیپلز پارٹی کی قیادت کی جانب سے اس کا شکریہ ادا کرنے آئے ہیں۔جناب الطاف حسین نے وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے آصف علی زرداری صاحب کا نام تجویز کرکے اور پیپلز پارٹی کی حمایت کر کے کوئی احسان نہیں کیا بلکہ ہم نے اپنا فرض ادا کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ سندھ دھرتی نے 1947ء میں ہندوستان سے لٹ پٹ کر آنے والے ہمارے آباؤ اجداد کو جس طرح اپنی آغوش میں جگہ دی وہ ہم پر بہت بڑا قرض ہے اور ہم اس قرض کو چکانے کیلئے بڑی سے بڑی قربانی دینے کیلئے تیار ہیں۔انہوں نے وزیر اعلیٰ سے کہا کہ ماضی میں ہمیں سازش کے تحت لڑانے کی کوشش کی گئی لیکن اب ہم سازشوں کو سمجھ چکے ہیں اور ہمیں سازشوں کا ملکر مقابلہ کرنا ہے، ہمارا جینا مرنا سندھ سے وابستہ ہے اور ہمیں مل جل کر سندھ کی خدمت کرنی ہے اور سندھ کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنا ہے کیونکہ جتنا سندھ ترقی کرے گا اتنا ہی پاکستان ترقی کرے گا۔جناب الطاف حسین نے وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے کہا کہ پیپلز پارٹی کو جس سیاسی امتحان کا سامنا ہے اس میں ایم کیو ایم ہر طرح سے اس کے ساتھ ہے اور ہم ہر کڑے وقت میں پیپلز پارٹی کے ساتھ ہوں گے۔

جامعہ کراچی میں اے پی ایم ایس او کے کارکن محمد رامیش کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔26، اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے جامعہ کراچی میں اسلامی جمعیت طلباء کے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے اے پی ایم ایس او کے جواں سال کارکن محمد رامیش کی شہادت اور کارکنان علی اسد، کمیل اور محمد کاشف کے زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین رامیش شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔جناب الطاف حسین نے سوگوار لواحقین سے کہا کہ دکھ اور غم کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ محمد رامیش شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین) جناب الطاف حسین نے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے اے پی ایم ایس او کے کارکنان علی اسد، کمیل اور محمد کاشف کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔

ایم کیوایم کی جانب سے وزیراعظم کوقبائلی علاقوں میں دہشت گردی سے متاثرہ افرادکی امداد کیلئے دس لاکھ روپے کا چیک

ڈاکٹر فاروق ستار نے امدادی رقم کا چیک وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کو پیش کیا

اسلام آباد۔۔۔26، اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر باجوڑ ایجنسی اور دیگر قبائلی علاقوں میں دہشت گردی سے متاثرہ افراد کی امداد کیلئے ایم کیوایم کی جانب سے دس لاکھ روپے کا چیک دیا گیا۔ یہ چیک ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار نے وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی کو پیش کیا۔ اس موقع پر ایم کیوایم کے حق پرست ارکان پارلیمنٹ بھی موجود تھے۔ وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے قبائلی علاقوں میں دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں کی عملی امداد پر جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا اور خلق خدا کی خدمت کے اس جذبے کی تعریف کی۔

مفاہمتی عمل کوکامیاب بنانے کیلئے صدارتی امیدوار کے طور پر آصف زرداری کی حمایت کی ہے، ڈاکٹر فاروق ستار

مسلم لیگ ق سے بھی کہیں گے کہ وہ مفاہمتی عمل کو جاری رکھنے میں ہمارا ساتھ دیں

صدارتی امیدوار آصف علی زرداری کے کاغذات نامزدگی داخل کرانے سے قبل میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد۔۔۔26، اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ ایم کیوایم نے مفاہمتی عمل کو کامیاب بنانے کیلئے وزیراعظم کے انتخاب کے موقع پر پیپلز پارٹی کی حمایت کی تھی اور آج بھی اسی جذبے کے ساتھ صدارتی امیدوار کیلئے آصف علی زرداری کی حمایت کررہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ کے اراکین سینٹ وقومی اسمبلی کے ہمراہ صدارتی امیدوار آصف علی زرداری کے کاغذات نامزدگی داخل کرانے سے قبل پارلیمنٹ لاجز اور الیکشن کمیشن کے باہر میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے صحافیوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ آصف علی زرداری کی صدارتی امیدوار کی نامزدگی کیلئے ہمارے سینٹرز اور اراکین قومی اسمبلی کاغذات نامزدگی جمع کرائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ ہمارے مئوقف کی کامیابی ہوئی لیکن ہم یہ بھی نہیں چاہتے کہ ہمارے اس مئوقف کی قیمت حکمراں اتحاد کو ادا کرنی پڑے، ہماری خواہش تھی کہ یہ حکمراں اتحاد قائم رہے اور کسی بھی مسئلے کو انا کا مسئلہ نہ بنائے۔ انہوں نے کہا کہ صدارتی انتخاب کے سلسلے میں قائد تحریک جناب الطاف حسین نے بھی میاں نواز شریف سے اپیل کی ہے کہ ملک اس وقت محاذ آرائی اور عدم استحکام کا متحمل نہیں ہوسکتا لہٰذا مل جل کر مسائل حل کئے جائیں اور وہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کریں۔ انہوں نے کہا کہ صدر مشرف کے مواخذے کے وقت محاذ آرائی اور اداروں کو تصادم سے بچانے کیلئے دونوں جماعتوں نے بڑی خوبصورتی کے ساتھ افہام وتفہیم سے اس مسئلہ کا حل تلاش کیا تھا اس وقت بھی ایسے ہی مفاہمانہ عمل کی ضرورت تھی اور عدلیہ کی آزادی کے مسئلے کو بھی اسی تناظر میں حل کیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ آصف علی زرداری آنے والی ذمہ داری کو بخوبی نبھاسکیں گے اور وہ ملک سے دہشت گردی، انتہاء پسندی کے خاتمے کے ساتھ ساتھ ملک کو معاشی بحران سے نکالنے غربت، بے روزگاری اور مہنگائی کے خاتمہ کیلئے بھی عملی اقدامات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر پیپلز پارٹی نے محسوس کیا کہ ایم کیوایم وفاقی کابینہ میں شامل ہوتو اس کا فیصلہ رابطہ کمیٹی کرے گی۔ ایک اور سوال کے جواب میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایم کیوایم نے سیاسی جماعتوں سے اتحاد کی نسبت ان سے تعلقات پر زیادہ زور دیا ہے اور ہم نے کہا ہے کہ ہم نئے دوست بنانے جارہے ہیں لیکن پرانے دوستوں کو بھی نہیں بھولیں گے ہم مسلم لیگ ق سے بھی کہیں گے کہ وہ مفاہمتی عمل کو جاری رکھنے میں ہمارا ساتھ دیں۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ ایم کیوایم پڑوسی ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات چاہتی ہے اور خطے میں تعلیم وترقی کا باب کھولنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آصف علی زرداری باآسانی صدر پاکستان منتخب ہوجائیں گے۔

ڈاکٹر فاروق ستار کی سربراہی میں ایم کیو ایم کے وفد کی وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے ملاقات

آصف زرداری کو صدارتی امیدوار نامزد کرنے کی تجویز پر وزیراعظم نے الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا

اسلام آباد۔۔۔26، اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر اور قومی اسمبلی میں ایم کیو ایم کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار کی سربراہی میں ایم کیو ایم کے ایک وفد نے منگل کے روز وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے ملاقات کی۔اس موقع پر قومی اسمبلی میں ایم کیو ایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی، اراکین قومی اسمبلی اقبال محمد علی، عبدالقادر خانزادہ، وسیم اختر، محمد طیب حسین اور محترمہ خوش بخت شجاعت بھی موجود تھیں۔ملاقات میں وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے آصف علی زرداری کا نام صدارتی امیدوار کے طور پر سب سے پہلے تجویز کرنے پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے ایم کیو ایم کے وفد کو یقین دہانی کرائی کے ہمارے اس اشتراک عمل سے ملک سے بے روزگاری، مہنگائی، غربت اور لاقانونیت کے خاتمے میں بہت مدد ملے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت ملک کو بے یقینی کی صورتحال، انتہاء پسندی اور دہشت گردی سمیت ملک وقوم کو درپیش تمام بحرانوں سے نکالنے کیلئے عملی اقدامات کرے گی۔

بلدیاتی نظام کو ختم نہیں کریں گے، قائم علی شاہ

صدارتی انتخابات کیلئے الطاف بھائی کا یہ فیصلہ ہماری تقویت کا باعث بنا

پیپلز پارٹی کے ساتھ نئے سفر کا آغاز ہو رہا ہے ہم ملکر سازشوں کا مقابلہ کریں گے، بابر غوری

نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی کے اراکین سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے بات چیت

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ نے کہا ہے کہ بلدیاتی نظام کے خاتمہ کی باتیں گمراہ کن ہیں اور ہم بلدیاتی نظام ختم نہیں کریں گے۔انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری کو پاکستان کا صدر بنوانے کیلئے ہم ابھی سوچنے کے مرحلے میں تھے کہ الطاف بھائی (الطاف حسین) نے اس سوچ کو ہماری سوچ سے پہلے ہی عملی شکل دیدی، جس پر پیپلز پارٹی اور سندھ کے عوام ان کے بہت شکرگزار ہیں اور ان کے اس فیصلے کو سندھ بھر میں انتہائی جوش وخروش کیساتھ سراہا جارہا ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر قائد تحریک جناب الطاف حسین سے لندن ٹیلی فونک بات چیت اور رابطہ کمیٹی کے اراکین سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔سینیٹر بابر غوری نے بھی اس موقع پر صحافیوں سے خطاب کیا جبکہ ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر شیخ لیاقت حسین، رابطہ کمیٹی کے رکن وصوبائی وزیر شعیب بخاری، عادل صدیقی، رابطہ کمیٹی کے اراکین وسیم آفتاب، شاہد لطیف، سندھ اسمبلی میں ایم کیو ایم کی پارلیمانی لیڈر سردار احمد، حق پرست صوبائی وزراء نادیہ گبول، فیصل سبزواری، رضا ہارون جبکہ پیپلز پارٹی کی جانب سے سینئر صوبائی وزیر پیر مظہر الحق، صوبائی وزراء آغا سراج درانی، ایاز سومرو، بیگم این ڈی خان اور رکن سندھ اسمبلی سلیم کھوکھر بھی موجود تھے۔وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ نے کہا کہ میں سندھ بھر میں گھومتا رہا ہوں اور سندھ کے عوام نے بھی آصف زرداری کی صدارت کے عہدے پر نامزدگی کے فیصلے کو سراہا ہے اور الطاف حسین بھائی کے اس فیصلہ سے ہمیں بہت تقویت ملی ہے۔انہوں نے کہا کہ کل رات میری الطاف بھائی سے بات ہوئی ان کی نوازش انہوں نے اہم سیاسی نکات پر مجھ سے بات کی۔انہوں نے کہا کہ الطاف بھائی دور بیٹھے ہیں لیکن حالات سے انہیں مکمل آگاہی ہے۔انہوں نے کہا کہ سندھ اسمبلی میں ایم کیو ایم کا جو کردار رہا ہے، آصف علی زرداری کی صدارت کیلئے یہ قرارداد ہم سے پہلے تیار کرکے لائے ہم بھی قرارداد لائے تھے اور دونوں میں کوئی زیادہ فرق نہیں تھا اور اس قرارداد کو سب نے متفقہ طور پر پاس کرایا جس کے باعث یہ سندھ اسمبلی میں تاریخ میں تاریخ ساز باب بنا ہے نہیں تو کسی بھی الیکشن کیلئے تضادات ہوتے ہیں اور رہتے ہیں اور جمہوریت میں اپوزیشن ہوتی ہے لیکن اس مرحلے میں جب ہم دونوں نے اشتراک عمل کے ذریعے قرارداد دی تو چھوٹی پارٹیوں نے بھی اس سے اتفاق کیا اور ووٹ دیا اور اس عمل کے باعث پاکستان کی سیاست پر اچھا اثر پڑا ہے۔انہوں نے کہا کہ نواز شریف ساتھ چھوڑ گئے ہم سمجھتے ہیں کہ بڑی اکثریت سے ہمارا اور الطاف بھائی کا امیدوار آصف علی زرداری کامیابی حاصل کرے گا۔انہوں نے کہا کہ ہم ایک ساتھ پاکستان اور سندھ کی خدمت کریں گے اور مضبوط بنائیں گے اور اس عمل سے سب سے کامیابی ہوگی۔ایک سوال کے جواب میں سید قائم علی شاہ نے کہا کہ یہ تو پتہ نہیں کہاں سے بات چلی ہے ہمارے ذہن میں بھی نہیں ہے کہ بلدیاتی نظام کو ختم کرینگے تمام نظام کے سارے مسائل پر مشورے کے ساتھ آگے بڑھیں گے اور کوئی فیصلہ یکطرفہ نہیں ہوگا۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہمارا مفاہمتی عمل وزارتوں سے آگے کی بات ہے۔انہوں نے کہا کہ مرکز میں وزارتوں کے حوالے سے میں بات

نہیں کر سکتا۔ یہ آصف علی زرداری اور الطاف بھائی بات کریں گے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہمارا الائنس پائیدار ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلدیاتی نظام میں خاتمے اور پولیس نظام میں ترمیم کا کوئی امکان نہیں یہ تمام باتیں ان دوستوں کے مشورے سے ہی ہوں گی میں تو نائن زیرو سلام کرنے آیا تھا۔ اس سے قبل رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست سینیٹر بابر خان غوری نے کہا کہ آصف علی زرداری پیپلز پارٹی کے نہیں بلکہ متحدہ قومی موومنٹ کے امیدوار ہیں کیونکہ ان کی نامزدگی سب سے پہلے قائد تحریک جناب الطاف حسین نے کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے ساتھ سفر کا آغاز ہو رہا ہے آصف زرداری بھی نائن زیرو آئے اور ہم ملک سازشوں کا مقابلہ کریں گے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ کی نائن زیرو آمد کا قائد تحریک جناب الطاف حسین اور رابطہ کمیٹی کی جانب سے خیر مقدم کیا۔

تعلیمی اداروں میں جمعیت کی دہشت گردی کا نوٹس لیا جائے،اے پی ایم ایس او

جمعیت کے دہشت گردوں کے ہاتھوں ایک کارکن کی شہادت اور تین کارکنان کے زخمی ہونے پر اظہار مذمت

عزیز آباد میں اے پی ایم ایس او کی مرکزی کمیٹی کی پریس کانفرنس

کراچی۔۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی سینٹرل کمیٹی نے جامعہ کراچی اور این ای ڈی یونیورسٹی میں اسلامی جمعیت طلبہ کے مسلح کارکنوں کی جانب اے پی ایم ایس او کے پرامن طلبہ پر تشدد اور فائرنگ کے نتیجے میں طالب علم محمد رامش کی شہادت اور متعدد طلبہ کو شدید زخمی کرنے پر اپنے شدید احتجاج کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ سندھ، گورنر سندھ اور صوبائی وزیر داخلہ سے مطالبہ کیا ہے کہ تعلیمی اداروں میں جمعیت کی دہشتگردی کا نوٹس لیں اور جمعیت کے مسلح دہشتگردوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔ منگل کے روز ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر ایک ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اے پی ایم ایس او کے مرکزی چیئرمین وحید الزماں، سینئر وائس چیئرمین ندیم خان، جوائنٹ سیکریٹری عمران معین اور نعمان علی نے کہا کہ گذشتہ 15 دنوں سے اسلامی جمعیت طلبہ کے دہشتگردوں نے جامعہ کراچی اور دیگر تعلیمی اداروں میں پرامن ماحول کو سبوتاژ کر رہی ہے۔ آج مورخہ 26 اگست 2008ء بروز منگل جامعہ کراچی میں اسلامی جمعیت طلبہ کے مسلح دہشتگردوں نے جامعہ کراچی کے تعلیمی ماحول کو خراب کرنے کیلئے دن میں دو مرتبہ ''اے پی ایم ایس او'' کے کارکنوں پر حملہ کیا اور انہیں جامعہ کراچی سے باہر نکل جانے کو کہا۔ آج شام 5 بجے جامعہ کراچی میں بی ایس ڈیپارٹمنٹ کے ساتھی محمد رامش کو اسلامی جمعیت طلبہ کے مسلح دہشتگردوں نے ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنایا اور انہیں فائرنگ کر کے شہید کر دیا۔ علاوہ ازیں حملہ آوروں میں اسلامی جمعیت طلبہ کے نامعلوم دہشتگرد جو کہ باہر سے آئے ہوئے تھے ان لوگوں نے جامعہ کراچی کے جمعیت کے غنڈہ عناصر کے ساتھ ملکر اپنے مذموم مقاصد کیلئے اے پی ایم ایس او کے نہتے کارکنوں کو زدوکوب کر کے تشدد کا نشانہ بنایا جن میں معاذ، ثناء اللہ، قاسم، طارق جدون، بلال نعمان برنی اور ذکاء اللہ جو شامل تھے۔ ان دہشت گردوں نے اے پی ایم ایس او کے کارکنان محمد سمیع، ابصار علی اسد، فہد اور کاشف کو تشدد کا نشانہ بنا کر شدید زخمی کر دیا۔ 27 اگست کو جامعہ این ای ڈی میں آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے زیر اہتمام اے پی ایم ایس او کے بانی و قائد تحریک الطاف حسین کے یوم ولادت کے حوالے سے ہونے والے ''پیس واک'' کو جمعیت کے دہشتگردوں نے سبوتاژ اور ناکام بنانا چاہتے ہیں، ان دہشتگردوں کا مقصد جامعہ کراچی سمیت کراچی کے تعلیمی اداروں میں پرامن ماحول کو خراب کرنا ہے اور وہ سندھ میں اپنی دہشتگردی اور تعلیم دشمن سرگرمیوں کو تیز کر کے شہر کے تعلیمی اداروں کو خون میں نہلانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جامعہ کراچی میں اے پی ایم ایس او کی جانب ہفتہ طلبہ میں کی جانے والی غیر نصابی سرگرمیوں کو سبوتاژ کرنے اور پرامن تعلیمی ماحول کو خراب کرنے کی غرض سے جمعیت کی جانب سے پابندی عائد کرنے کی کوشش کی گئی۔ ہفتہ طلبہ میں طالبات کو شرکت کی اجازت نہیں دی جائے جس پر اے پی ایم ایس او نے سندھ میں جاری امن کی کوششوں اور بھائی چارگی کی خاطر اپنی غیر نصابی سرگرمیاں معطل کر دیں۔ مگر اس کے باوجود جمعیت کے مسلح کارکنوں نے ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت اے پی ایم ایس او کے پرامن نہتے کارکنان پر تشدد کیا اور ان پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایک کارکن محمد رامش شہید اور متعدد کارکنان شدید زخمی ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے شہر میں امن کی خاطر جوابی کاروائی سے گریز کیا اب ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے اور تعلیمی اداروں میں جمعیت کی دہشتگردی کا خاتمہ کیا جائے۔

پارلیمنٹ لاجز میں پیپلز پارٹی کے اراکین کی جانب سے ایم کیو ایم کے اراکین پارلیمنٹ کا زبردست خیرمقدم

ایم کیو ایم کے ارکان پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئی

پیپلز پارٹی کے نعروں کے ساتھ ایم کیو ایم زندہ باد، الطاف حسین زندہ باد کے نعرے بھی لگائے

اسلام آباد۔۔۔26، اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے اراکین پارلیمنٹ ڈاکٹر فاروق ستار کی سربراہی میں صدارتی امیدوار آصف علی زرداری کے کاغذات نامزدگی پُر کرنے کیلئے پارلیمنٹ ہاؤس کے کمیٹی روم میں پہنچے تو پیپلز پارٹی کے اراکین پارلیمنٹ نے ڈیسک اور تالیاں بجا کران کا زبردست خیرمقدم کیا جبکہ پیپلز پارٹی کی خواتین اراکین پارلیمنٹ نے کھڑے ہوکر گرمجوشی کے ساتھ ایم کیو ایم کے اراکین پارلیمنٹ کا استقبال کیا۔ ایم کیو ایم کے اراکین پارلیمنٹ جب کاغذات نامزدگی داخل کرانے الیکشن کمیشن پہنچے تو وہاں موجود پیپلز پارٹی کے کارکنوں نے ایم کیو ایم کے اراکین پارلیمنٹ پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں اور پیپلز پارٹی کے نعروں کے ساتھ ایم کیو ایم زندہ باد، الطاف حسین زندہ باد کے نعرے بھی لگائے ۔ پیپلز پارٹی کی خواتین کارکنوں نے بھی زندہ ہے بی بی زندہ ہے اور الطاف حسین زندہ باد کے نعرے لگائے ۔ راولپنڈی سے پیپلز پارٹی کے سابق رکن پنجاب اسمبلی ملک عامر فدا پراچہ نے ڈاکٹر فاروق ستار کا شکریہ ادا کیا۔

رابطہ کمیٹی کے رکن ڈاکٹر نصرت نے اے پی ایم ایس او کے زخمی کارکنان کی عیادت کی

کراچی۔۔۔26، اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن ڈاکٹر نصرت نے مقامی اسپتال میں زیرعلاج آل پاکستان متحدہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے زخمی کارکنان کی عیادت کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ اس موقع پرحق پرست مشیر خواجہ اظہارالحسن، رکن سندھ اسمبلی ندیم مقبول، اے پی ایم ایس او کے چیئرمین وحیدالزماں اور مرکزی کمیٹی کے دیگر ارکان بھی ان کے ہمراہ تھے ۔ ڈاکٹر نصرت نے منگل کے روز جامعہ کراچی میں اسلامی جمعیت طلباء کے دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے اے پی ایم ایس او کے کارکنان محمد کاشف، علی اسد اور کمیل کی عیادت کی اور ان سے واقعہ کی تفصیل معلوم کیں۔ انہوں نے زخمی کارکنان سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور ان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔ واضح رہے کہ منگل کے روز اسلامی جمعیت طلباء کے دہشت گردوں کی فائرنگ سے اے پی ایم ایس او کے ایک کارکن محمد رامیش شہید اور تین کارکنان شدید زخمی ہوگئے تھے ۔

☆☆☆☆☆